☆ نائیجیریا میں قادیانیوں کی ریشہ دوانیاں
☆ تھائی لینڈ میں پاکستانی سفارتخانہ اور غیر اسلامی لٹریچر

افکار و تاثرات

(قارئین بنام مدیر)

نائیجیریا میں قادیانیوں کی یلغار اور ہماری غفلت

یہاں قادیانیوں کی سرگرمیاں بہت تیز ہوگئی ہیں سو اتفاق سے قادیانی مبلغ سب پاکستان سے تعلق رکھتے ہیں اور اپنے مسلمان بھائیوں کا یہ عالم ہو چکا ہے کہ نائیجیریا کے بڑے شہر کانو (KANO) میں قادیانیوں کا بہت بڑا کلینک اور سیکنڈری سکول ہے۔ ہمارے پاکستانی مسلمانوں کے اکثر و بیشتر بچے اسی سکول میں داخل ہیں۔ جب کہ والدین کو دوسرے سکولوں میں داخلہ دلانا زیادہ سہل ہے۔ باوجود پاکستانی نام نہاد مسلمان مستقبل کے اس اژدھا کے اثرات بد سے اس طرح بے خوف ہیں جس طرح ۷۳ء سے پہلے کی حالت تھی۔ یہ تو علمائے حق کی مساعی اور خلوص دین کا نتیجہ تھا کہ ۷۴ء میں اللہ نے سرخروئی بخشی۔ غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے بعد پاکستان میں کیوں ان کی اس قدر نشر و اشاعت ہو رہی ہے۔ آئین کا حصہ بن کر بھی یہاں نائیجیریا لاگوس میں پاکستانی سفارت کار ان کے خلاف تبلیغی مواد تقسیم کرانے سے گریزاں رہی ہے۔ اور یہاں کے اخبار سنڈے ٹائمز باقاعدہ ہر اتوار کو دو صفحے ان کے لئے مخصوص ہیں۔ اور بدستور اپنے آپ کو احمدیہ موومنٹ ان اسلام کے نام سے پھلنے پھولنے کے لئے کوشاں ہیں۔ موجودہ سربراہ مملکت تک رسائی حاصل کرتے ہیں۔ بلکہ وائس آف احمدیت کے لئے الگ ریڈیو اسٹیشن کھولنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ اس خط کے ساتھ اخبار کا وہ حصہ جو ان کی اشاعت کے لئے مخصوص ہے ارسال کر رہا ہوں کہ آپ خود اندازہ لگا سکیں کہ کس طرح اس خفیہ آتش فشاں میں اندر ہی اندر اسلام کے خلاف لاوا پک رہا ہے اور ہم مسلمان خواب خرگوش میں پڑے ہیں۔

م۔ ب۔ باوچی۔ نائیجیریا۔

تھائی لینڈ کا پاکستانی سفارت خانہ اور منکرین حدیث

ہم نے تھائی لینڈ میں عام مسلمانوں کے استفادہ کے لئے ایک دار المطالعہ قائم کیا۔ اسلامی ممالک کے سفارت خانوں سے علمی و تبلیغی لٹریچر کی اپیل کی۔ ایران اور مصر وغیرہ نے رسائل اور اخبارات بھیجنے شروع کئے۔ پاکستانی سفارت خانہ سے بار بار مطالبہ کرتے رہے تو انہوں نے پانچ چھ چھوٹے چھوٹے کتابچے ارسال کئے ان میں ایک اردو کا باقی انگریزی زبان میں۔ اردو کتابچہ کا نام انتہائی اچھا لگا یعنی "حسن کردار کا نقش تابندہ" مصنفہ